بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۹۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۶۷/۳۲ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۹ امان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۹ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۶۴

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اپنے ربّ کو عجز اور خوف کے ساتھ یاد کرتے رہو

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا دُنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّ دُوْنَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ۝ (الاعراف ۲۰۶)

ترجمہ:۔ اور (اے نبی!) تو اپنے نفس میں اپنے رب کو عجز اور خوف کے ساتھ یاد کرتا رہا کر اور دھیمی آواز سے بھی، صبح بھی اور شام بھی (ایسا کیا کر) اور کبھی غفلت کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔

پھر فرماتا ہے:۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ۝ (الاحزاب ۴۲،۴۳)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ (تعالیٰ) کا ذکر بہت کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ، ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ" مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ۔

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر بہت ہلکے ہیں اور ترازو (میزان) میں بہت وزنی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ کلمات "سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم" ہیں (اس حدیث کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)۔

وَعَنْہُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "لَاَنْ اَقُوْلَ: سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَیْہِ الشَّمْسُ" رَوَاہُ مُسْلِمٌ۔

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ "سبحان اللہ" اور "الحمد للہ" اور "لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر" کہنا میرے نزدیک دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے (اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے)۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محبت اور خوف ہی دو ایسی چیزیں ہیں جن سے گناہ جل جاتے ہیں

ذکرِ الٰہی سے غرض یہ ہے کہ انسان خدا کو کبھی فراموش نہ کرے

"یہ بالکل سچ ہے کہ جس قدر اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی عظمت پر ایمان ہو گا اسی قدر اللہ تعالیٰ سے محبت اور خوف ہو گا ورنہ غفلت کے ایام میں جرائم پر دلیر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی عظمت اور جبروت کا رُعب اور خوف ہی دو ایسی چیزیں ہیں جن سے گناہ جل جاتے ہیں اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جن اشیاء سے ڈرتا ہے (ان سے) پرہیز کرتا ہے مثلاً جانتا ہے کہ آگ جلا دیتی ہے اس لئے آگ میں ہاتھ نہیں ڈالتا یا مثلاً اگر یہ علم ہو کہ فلاں جگہ سانپ ہے تو اس راستہ سے نہیں گزرے گا اسی طرح اگر اس کو یہ یقین ہو جائے کہ گناہ کا زہر اس کو ہلاک کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کی عظمت سے ڈرے اور اس کو یقین ہو کہ وہ گناہ کو ناپسند کرتا ہے اور گناہ پر سخت سزا دیتا ہے تو اس کو گناہ پر دلیری اور جُرأت نہ ہو۔ زمین پر پھر وہ اس طرح چلتا ہے جیسے مُردہ چلتا ہے اس کی رُوح ہر وقت خدا تعالیٰ کے پاس ہوتی ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۶۲)

"اصل غرض ذکرِ الٰہی سے یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو فراموش نہ کرے اور اسے اپنے سامنے دیکھتا رہے اس طریق پر وہ گناہوں سے بچا رہے گا۔ تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک تاجر نے ستر ہزار کا سودا لیا اور ستر ہزار کا دیا مگر وہ ایک آن بھی خدا سے جُدا نہ ہوا ۔۔۔۔ جب دل خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے تو وہ اس سے الگ ہوتا ہی نہیں ۔۔۔۔ وہ کسی حال میں بھی خدا تعالیٰ کو فراموش نہیں کرتے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۰)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۹ / امان ۱۳۵۷ ہش
۱۹ / مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عنداللہ مومن قرار پانے کی عظیم الشان برکات

اللہ تعالیٰ نے اُمتِ محمدیہ کو افضل الرسل خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت ہونے اور قیامت تک قائم رہنے والی کامل ترین شریعت یعنی قرآن مجید کی حامل ہونے کے باعث اور ان فرائض اور عظیم ذمہ داریوں کی وجہ سے جو اس کے کندھوں پر ڈالی گئی ہیں تمام اُمتوں میں سے بہترین اُمت قرار دیا ہے۔ چنانچہ بحیثیت اُمت اس کے اس خصوصی امتیاز اور شرف و بزرگی کا ذکر کرتے ہوئے اس نے فرمایا ہے:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ؕ (آل عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ تم (سب سے) بہتر اُمت ہو جسے لوگوں کے (فائدہ کے) لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

ان فرائض اور ذمہ داریوں کو ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ پر حقیقی ایمان لانے اور اس سے سچی محبت کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اُمتِ محمدیہ کے افراد کو یہ خوشخبری دی کہ وہ انہیں عظیم الشان کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے گا اور وہ کامیابی یہ ہوگی کہ انہیں نہ تو کوئی خوف اور غم پہنچے گا اور نہ انہیں کسی قسم کے نقصان سے دوچار ہونا پڑے گا اور اللہ تعالیٰ انہیں کامیابیوں اور فوز و فلاح کی بشارتوں سے نوازتا چلا جائے گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(یونس آیات ۶۳ تا ۶۵)

ترجمہ:۔ سنو! جو لوگ اللہ سے سچی محبت رکھنے والے ہیں ان پر نہ کوئی خوف (غالب) ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں (یعنی وہ لوگ) جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ کو ہمیشہ لازم حال رکھا ان کے لئے اس ورلی زندگی میں بھی (خدا کی طرف سے) بشارت (پانے کا انعام مقرر) ہے اور بعد والی زندگی میں بھی۔ اللہ کی (فرمودہ) باتوں میں (قطعاً) کوئی تبدیلی نہیں (ہو سکتی)۔ یہی (وہ کامیابی ہے جو بڑی) عظیم الشان کامیابی (کہلا سکتی) ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ اُمتِ محمدیہ کے ایسے افراد کو کامیابی اور فوز و فلاح کی یہ بشارتیں نزولِ ملائکہ کے ذریعہ ملیں گی یعنی ان پر ملائکہ نازل ہوں گے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے انہیں بشارتیں دیں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ (حٰم السجدہ آیات ۳۱، ۳۲)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہو گئے ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور (کسی پچھلی غلطی کا) غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے۔

نیز فرمایا کہ یہ انعام صرف اور صرف اُمتِ محمدیہ کے افراد کے لئے ہی مخصوص ہے۔ باقی تمام سابقہ اُمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور قرآن مجید کے نزول کے بعد قیامت تک اس انعام سے محروم قرار دی جا چکی ہیں کیونکہ اب یہ فیصلہ کر دیا گیا ہے کہ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ یعنی جو شخص اسلام کے سوا کسی (اور) دین کو اختیار کرنا چاہے تو (وہ یاد رکھے کہ) وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

اُمتِ محمدیہ کی اس فضیلت اور اس خصوصی انعام کا لازمی نتیجہ یہ ظاہر ہونا چاہیئے تھا کہ وہ اُن تمام اُمتوں پر جنہیں نہ یہ فضیلت حاصل ہے اور نہ جنہیں یہ انعام مل سکتا ہے غالب رہے اور سب اُمتیں اس سے مغلوب ہی رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس نتیجہ کا بھی ذکر فرمایا اور اُمتِ محمدیہ کے افراد کو یہ تسلی دی کہ یقیناً وہی غالب رہیں گے لیکن ایک شرط کو انہیں بہرحال پورا کرنا پڑے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس تسلی اور اس شرط کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

(آل عمران آیت ۱۴۰)

ترجمہ:۔ اور تم کمزوری نہ دکھاؤ اور نہ غم کرو اور اگر تم مومن ہو تو تم ہی بالا رہو گے۔

اس سے ظاہر ہے کہ غلبہ اُمتِ محمدیہ اور اس کے افراد کے لئے ہی مقدر ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اعمال و کردار کو ایسا بنائیں کہ وہ اپنے زبانی دعوے کی رو سے ہی نہیں بلکہ عنداللہ مومن شمار ہوں۔ اگر عنداللہ وہ مومن شمار نہیں ہوں گے تو پھر دوسری اُمتوں پر ان کا امتیاز باقی نہیں رہے گا اور ایسی صورت میں ضروری نہیں کہ انہیں غلبہ عطا ہو۔ بہرحال خصوصی امتیاز اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے منفرد و مخصوص انعام اور موعودہ غلبہ کے لئے افرادِ اُمت کا مومن قرار پانا از بس ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مزید سہولت کے پیشِ نظر متعدد ایسے اعمال کی نشاندہی فرمائی ہے جنہیں بجا لا کر افرادِ اُمت عنداللہ مومن شمار ہونے اور غلبہ کے مستحق قرار پانے کے خصوصی شرف سے مشرف ہو سکتے ہیں۔ ہر فرد کو عنداللہ مومن شمار کئے جانے کا اہل بنانے والے ان مخصوص اعمال پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق ؏

خدا تعالیٰ آسودگی بخشے تو متکبر نہ ہو

ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"تم لوگ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی باتیں جانتا ہے اور ایک دن تمہارا حساب ہوگا۔ خود حساب دینا ہی ایک خطرناک معاملہ ہے، پاس کرنا یا ناکام رہنا تو دوسری بات ہے۔ جو تقویٰ کی راہ پر چلا اسے بخش دے گا اور جو گمراہ ہیں ان کو عذاب ہوگا۔ ہمارا رسول ؐ اور دوسرے مومن تو اس طریق پر چلتے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں، فرشتوں کی نیک تحریکیں مانتے ہیں اور ان میں تفرقہ نہیں کرتے یعنی یوں نہیں کہ کسی کو مان لیا اور کسی کو نہ مانا۔ پھر ان کی گفتار اور ان کے کردار سے کیا نکلتا ہے؟ وہ نہ صرف اپنی زبان سے بلکہ اپنے اعمال سے ثابت کر دکھاتے ہیں کہ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا (ہم نے باتیں سنیں اور ہم فرمانبردار ہیں! اے ہم تیری ہی مغفرت طلب کرتے ہیں۔ تیرے حضور ہم نے جانا ہے اے مولیٰ۔ تو ہی ہمیں طاقت عطا فرما اور ہمارے نسیان و خطا کا مؤاخذہ نہ کر۔ ہم پر وہ بوجھ نہ رکھ جو ہم سے برداشت نہ ہو سکے۔ یہ دعا مومنوں کی ہے، تم بھی مانگا کرو، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

ہر وقت جناب الٰہی سے مغفرت کرتے رہو اور اسی کو اپنا ولی و ناصر جانو۔ بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو سمجھانے والے کے سمجھانے کی برداشت نہیں۔ وہ اپنے خیالات کے اندر ایسے منہمک ہوتے ہیں کہ کسی کی پرواہ نہیں کرتے۔ اس قسم کی بے پرواہی اور تکبر کا نتیجہ ہے کہ کفار نے تمہاری سلطنتیں لے لیں۔ اگر تم پورے طور سے خدا کی بادشاہت اپنے اوپر مان لیتے اور مومن بنتے تو کفار کے قبضہ میں نہ آتے۔ اللہ بڑا بے پرواہ ہے۔ اسے فرمانبرداری پسند ہے۔ خدا تعالیٰ آسودگی بخشے تو متکبر نہ ہو۔

لوگوں کا حال تو یہ ہے کہ دوسروں کی بیٹیوں کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرتے حالانکہ ان کے اپنے گھر بیٹیاں ہیں جو دوسرے گھروں میں جانے والی ہیں۔ جو سلوک تم نہیں چاہتے کہ تم سے ہو وہ غیروں سے کیوں کرو۔ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہو اور خدا کے فرمانبردار بننے کی کوشش کرو۔ اللہ تمہیں توفیق بخشے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ جون ۱۹۱۲ء بحوالہ الفضل جلد ۱ نمبر ۲ صفحہ ۱۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ستائیسویں مجلس مشاورت کی مختصر رپورٹ

مکرم محسن بصری صاحب مبلغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی ستائیسویں مجلس مشاورت ۲۵ر نومبر تا ۲۷ر نومبر ۱۹۷۷ء جاکرتا شہر میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ انڈونیشیا کی ۷۵ جماعتوں کے ۱۱۲ نمائندوں نے شرکت کی۔ کل پانچ اجلاس ہوئے جن میں جماعت کی ترقی، تعلیم و تربیت، تبلیغ اسلام اور اشاعت لٹریچر کے متعلق بہت سی تجاویز زیر غور آئیں۔

پہلا اجلاس جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے صدر جناب ریٹائرڈ بریگیڈیئر راڈن احمد سوریا تمہ ناتا صاحب کی زیر صدارت صبح ۹ بجے شروع ہوا۔ مجلس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب انڈونیشیا کی دعا کے بعد کانفرنس کا افتتاح ہوا۔ بعدہٗ صاحب صدر نے سرکاری افسران کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مجلس کے انعقاد میں تعاون کر کے نمائندگان کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو انگریزی زبان میں تھا۔ اس پیغام کا ملخص درج ذیل ہے:۔

"برادران! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ اس ماہ کے آخر میں اپنی ستائیسویں مجلس مشاورت منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی رہنمائی فرمائے اور صحیح فیصلے کرنے میں آپ کی مدد فرمائے آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ کے منصوبے اور تمام کوششیں ایسی ہونی چاہئیں جو اسلام کی فتح کے دن قریب تر لانے والی ہوں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے۔

قرآن پاک اور احادیث نبوی سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیوض کی بدولت حق اور باطل کی آخری جنگ جس میں حق۔ باطل پر غالب آجائے گا۔ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے میں ہوگی۔ اور یہ روحانی انقلاب جو چودہ سو سال سے شروع ہے وہ اب حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ اپنی انتہا تک پہنچ جائیگا حضرت مسیح موعودؑ نے پیشگوئی فرمائی ہے کہ ادیان باطلہ کا ۳۰۰ تین سو سال میں ہو جائے گا۔

خدا تعالیٰ نے آپ سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ آپ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ خلفاء مقرر فرمائے گا۔ جو آپ کے مشن کو قیامت تک جاری رکھیں گے۔ پس خلافت خدا تعالیٰ کی ایک قدرت ہے اور اس کا ایک فضل ہے جو اللہ تعالیٰ آپ سب کو عطا کی ہے۔ اب آپ اپنی مخلصانہ کوششوں سے یہ ثابت کریں کہ آپ اس نعمت کے لائق ہیں۔ آپ ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں اور نظام خلافت کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں اگر کوئی اپنے آپ کو خلافت سے الگ کرتا ہے اور اس کی قدر نہیں کرتا وہ خود اپنا نقصان کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ اسلام کی خدمت میں کوشاں ہیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپ خدا تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں گے اور نظام خلافت کے تحت، آپ وہ قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں گے جو خدا تعالیٰ آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے دیں تو آپ کی قربانیاں کبھی ضائع نہیں ہوں گی۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ آپ علیہ السلام کے وعدے پورے ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ خدا تعالیٰ آپ سب کی مدد کرے اور اپنی حفاظت میں رکھے اور مشاورت کے دوران میں آپ کی رہنمائی کرے اور اپنے مخلص بندے بنائے۔

دستخط

(خلیفۃ المسیح الثالث)

حضور انور کے اس پیغام کے بعد مکرم مرتوتو صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے مکرم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس کا ملخص درج ذیل ہے:۔

"جماعت احمدیہ کو قائم کرنے کی دو اغراض ہیں۔ اول مسلمان برائے نام مسلمان بن کر رہ گئے تھے یعنی جب امام مہدی علیہ السلام آئیں گے تو مسلمانوں کو صحیح مسلمان بنائیں گے۔ دوم۔ قرآن مجید میں حضرت امام مہدیؑ کی بعثت کی ایک غرض اور بیان ہوئی ہے کہ ان کے ذریعہ سے اسلام تمام ادیان پر غلبہ حاصل کرے گا پس آپ کی مساعی ان اغراض کو پورا کرنے پر مرکوز ہونی چاہیئے اور آپ کو یہ سوچنا چاہیئے کہ انڈونیشیا میں اب یہ دونوں مقاصد کہاں تک حاصل ہو چکے ہیں پہلے مقصد کو پورا کرنے کے لئے نوجوانوں اور بچوں کی طرف خاص طور پر توجہ کی ضرورت ہے جو ایسے ماحول میں زندگی گزارتے ہیں جس میں بے دینی کا عنصر غالب ہوتا ہے اس لئے نوجوان طبقہ کی خاص رہنمائی کرنی چاہیئے اور ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ ہر تین ماہ کے بعد محاسبہ ہو جس سے معلوم ہو سکے کہ آپ کے تربیتی پروگراموں سے کہاں تک فائدہ پہنچ رہا ہے۔ نیز یہ کوشش بھی ہونی چاہیئے کہ جو احباب جماعت میں داخل ہوں وہ اسلام کی جملہ تعلیمات کو صحیح طور پر سمجھ رہے ہوں اور ان پر عمل پیرا بھی ہوں

دوسرا مقصد بھی نہایت اہم ہے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہیئے اور ان امور کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے جو کہ تبلیغ کے لئے مؤثر ثابت ہوئے ہوں اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تبلیغی پروگراموں کو بھی بدلتے رہنا چاہیئے۔ تجاویز خواہ کتنی ہی اچھی ہوں۔ جب تک ان پر صحیح طور پر عمل نہ کیا جائے کامیابی ناممکن ہے۔ پس جماعت کے ہر فرد کو تبلیغی جہاد میں حصہ لینا چاہیئے۔ قلمی جہاد کو قرآن مجید نے بڑا جہاد قرار دیا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ صحیح راہنمائی کرے فیصلوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے اور کامیابی نصیب فرمائے۔ آمین

(قائم مقام وکیل التبشیر ربوہ)"

ازاں بعد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ نے خطاب کرتے ہوئے اسلامی شوریٰ کے طریق کار اور مقاصد پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ"

مسلمان اپنے ہر معاملہ کو باہمی مشورہ سے طے کرتے ہیں۔

مشورہ میں بڑی برکت ہے اس لئے ہمارے احباب کو اس ارشاد خداوندی کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا"

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ اپنی رائے اور اپنے ووٹ کو صحیح امر اور اہل شخص کے حق میں دینا چاہیئے۔ اس لئے آپ کو اپنے نمائندے چنتے وقت اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر نصیحت فرمائی کہ مجلس مشاورت پر کسی قسم کے نمائندے بھجوائے جائیں۔ اور تمام ہدایات جو مرکز یا مجلس عاملہ نے آپ تک پہنچا دی ہیں۔ آپ جماعت کے نمائندے ہیں۔ آپ کو کوشش کرنی چاہیئے کہ ان ہدایات پر عمل پیرا ہو کر اپنے آپ کو اہل ثابت کریں۔

دوسرا اجلاس مکرم مرتوتو صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی صدارت میں مورخہ ۲۵ر نومبر ۱۹۷۷ء کو ساڑھے گیارہ بجے صبح منعقد ہوا جس میں تعلیم و تربیت اور دیگر اہم تجاویز زیر غور آئیں۔ اور ان پر بحث کی گئی اور یہ فیصلہ ہوا کہ تعلیم و تربیت کا مرکز سینڈنگ جارنگ میں قائم کیا جائے اس کے لئے ایک دوست نے ۱۰ ملین انڈونیشین روپیہ کے عطیہ کی پیشکش کی

تیسرا اجلاس کرنل محمد صاحب سیکرٹری مجلس عاملہ کی زیر صدارت ہوا اس اجلاس میں جماعت ہائے انڈونیشیا کی آمد و خرچ کا سالانہ بجٹ پیش ہوا جسے گزشتہ سال کی نسبت ۱۵ فیصدی اضافہ کے ساتھ منظور کیا گیا۔ نیز ایک کمیٹی قائم کی گئی جو انڈونیشیا زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ پر نظر ثانی کرے گی۔ اور پھر اسے جلد شائع کروانے کا انتظام کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوتھا اجلاس ۲۶ نومبر ۱۹۷۷ء کو کرنل سیتاشہ صاحب کی زیر صدارت ۷/۳۰ بجے صبح شروع ہوا جس میں تبلیغی امور کے بارہ میں بحث ہوئی اور نئے تبلیغی مراکز کھولنے پر غور و فکر ہوا۔ مزید لٹریچر تیار کرنے کے متعلق غور ہوا نیز فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ جلسہ سالانہ بوگور میں ہو اور مجلس مشاورت لامپونگ میں منعقد کی جائے۔

پانچواں اجلاس اختتامی تھا جو مکرم ڈاکٹر احمد دھلان صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت مجلس عاملہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس میں کئی امور زیر غور آئے۔

آخری خطاب محترم رئیس التبلیغ صاحب نے فرمایا جس میں آپ نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق وہ بھی اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنی جدوجہد اور مساعی کو تیز تر کریں۔

آپ نے فرمایا۔ ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ اپنے پیش نظر رکھنا چاہیئے اور ساری جماعت کو تبلیغ کے جہاد میں لگ جانا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا۔ نئی نسل کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جائے اور مالی قربانی بھی موجودہ حالات کے تقاضوں کے مطابق بڑھ چڑھ کر پیش کی جائے۔

آخر میں آپ نے اسلام کی ترقی اور کامیابی کے لئے سب حاضرین کے ساتھ مل کر اجتماعی دعا کروائی۔

اس طرح ہماری یہ مجلس مشاورت کامیابی و کامرانی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

○

دعائے مغفرت

یکم مارچ کو مکرم محمود احمد صاحب ولد عبدالحق صاحب سوانی سکنہ سردار گنج پشاور صدر اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم ایشیا ٹریول ایجنٹ کا کام بڑی خوبی سے چلا رہے تھے۔ بیرونی ملک سیاحوں کو پاکستان کے اہم مقامات کی سیر کرایا کرتے تھے اور تبلیغی لٹریچر دیا کرتے تھے۔ بعض مذہبی خیالات کے سیاحوں کو مسجد احمدیہ میں لا کر لٹریچر دیا کرتے تھے اور مسلم کے بیرونی مراکز سے آگاہ فرمایا کرتے تھے۔ خود بھی انگریزی زبان پر عبور رکھنے کی وجہ سے تبلیغی فرائض انجام دیا کرتے تھے۔

مرحوم نے ۴۲ سال کی عمر پائی۔ آپ کے بڑے بھائی ڈاکٹر نورالحق صاحب جو ایک موٹر کی ٹکر کی وجہ سے شہید ہو گئے تھے۔ آج سے سات سال قبل بعمر ۴۲ سال فوت ہوئے تھے۔ آپ نے مرحوم بھائی کے بچوں کی نگرانی فرمائی۔ کیا معلوم تھا کہ سات سال کے بعد خود بھی اچانک رحلت فرما جائیں گے۔

مرحوم اپنے پیچھے ایک غمزدہ بیوہ اور پانچ بچے چھوڑ گئے ہیں خدا تعالیٰ ہی خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ مرحوم جماعتی کاموں میں شوق رکھتے تھے جس کی وجہ سے خلا پیدا ہو گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے قائم مقام بہت سے نیک خدام پیدا کر دے۔ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(حاجی خلیل الرحمٰن خان احمدی پشاور شہر)

شہزادہ میکاسانومیہ کی خدمت میں

احمدیہ لٹریچر کی پیشکش

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ جاپان

ٹوکیو۔ ۵ دسمبر ۱۹۷۷ء اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج جماعت احمدیہ جاپان کے ایک وفد کو شہنشاہ جاپان کے چھوٹے بھائی ہز امپیریل ہائی نس شہزادہ تکاہیتو میکاسانومیہ (H.I.H. Prince Takahito Mikasanomia.) سے ملاقات کرنے اور احمدیہ لٹریچر کی مشہور کتاب "ARABIC — Mother of all languages." (عربی ام الالسنہ ہے) مصنفہ حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر مدظلہ پیش کرنے کی توفیق ملی۔ فالحمد للہ علی ذالک!

شہزادہ موصوف نہ صرف جاپان اورینٹل ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ ہیں بلکہ خود بھی دنیا کے مشہور مستشرقین میں شمار کئے جاتے ہیں۔ شہزادہ میکاسانومیہ عربی زبان سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں اور قدیم عربی تہذیب و تمدن پر کئی قابل قدر مضامین کے مصنف ہیں۔ ارض مشرق اور خصوصاً مشرق اوسط کے آثار قدیمہ ان کے خاص موضوعات ہیں۔ ارض مصر و عراق کے آثار دیکھنے کے علاوہ پاکستان میں موہنجو دارو کا سفر بھی فرما چکے ہیں۔

اس رعایت سے ان کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے باہم مشورہ سے اس کتاب کا انتخاب کیا گیا جو علمی لحاظ سے احمدیہ علم کلام کا مایہ ناز نمونہ تصور کی جاتی ہے۔ اس انتخاب میں یہ امر بھی مدنظر تھا کہ چونکہ جاپان کے آئین کے مطابق شاہی خاندان کے افراد کسی قسم کی مذہبی تقریبات میں شرکت کر سکتے ہیں نہ ہی مذہبی معاملات میں کسی خاص مذہب یا فرقہ سے دلچسپی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ اس لئے ان کی خدمت میں ایسی کتاب پیش کی جائے جو اپنے موضوع کے اعتبار سے لسانیاتی اور روح کے اعتبار سے احمدیہ علم کلام کی پوری پوری نمائندگی کرتی ہے۔

چنانچہ الحمد للہ کہ شہزادہ موصوف نے نہ صرف اس تحفہ کو بصد شکریہ قبول فرمایا بلکہ اس کتاب کے بارہ میں تعارفی کلمات سنتے ہی تمام تکلفات بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کتاب کو اسی وقت کھول کر جستہ جستہ ملاحظہ فرمایا اور نہایت پُرخلوص الفاظ میں ایسا نایاب علمی تحفہ پیش کرنے پر وفد کے ارکان کا شکریہ ادا کیا۔

پیشکش کی یہ تقریب محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدا ہوئی۔ جاپان پاکستان فرینڈشپ ایسوسی ایشن اور سفارتخانہ پاکستان ٹوکیو کے اشتراک سے شاعر مشرق علامہ اقبال کی پیدائش کی صد سالہ تقریبات کے سلسلہ میں جاپان پریس ایسوسی ایشن کے وسیع و عریض اور شاندار ہال میں ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ شہزادہ موصوف اس جلسہ میں مہمان خصوصی کے طور پر تشریف لانے والے تھے۔ منتظمین کی طرف سے جماعت احمدیہ جاپان کے رکن پروفیسر ڈاکٹر ناصر احمد پروازی۔ پروفیسر اوساکا یونیورسٹی آف فارن سٹڈیز کو اوساکا سے اور خاکسار کو ٹوکیو سے خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔

آج یوم اقبال کی تقریب ختم ہونے کے بعد چائے کے موقع پر مکرم نشی یاما صاحب جنرل سیکرٹری جاپان پاکستان ایسوسی ایشن نے مکرم ڈاکٹر ناصر احمد پروازی اور خاکسار کا تعارف شہزادہ موصوف سے کرایا۔

اس موقع پر جب شہزادہ موصوف سے یہ علمی ارمغان پیش کرنے کی اجازت کی درخواست کی گئی تو آپ نے غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا اور تحفہ قبول کرنے پر آمادگی کا اظہار فرمایا۔ وفد کے تیسرے رکن مکرم ملک لال خان صاحب کو بھی بلایا گیا۔ اور تمام شاہی آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے غیر ملکی سفراء اور دیگر معززین پاکستانی اور جاپانی مہمانوں کی موجودگی میں خاکسار نے یہ علمی تحفہ ہز امپیریل ہائی نس کی خدمت میں پیش کیا۔ ہز امپیریل ہائی نس نے ممنونیت کے اظہار کے طور پر جاپان کی رسم کے مطابق اس کتاب کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر اپنے سر تک بلند فرمایا اور وفد کے ارکان سے نہایت گرمجوشی سے مصافحہ فرمایا اور کہا کہ:-

"میں اس بے نظیر علمی تحفہ پر حقیقتاً بہت ہی شکر گزار ہوں"

خاکسار نے اور مکرم پروازی صاحب نے *

* مختصراً اس کتاب کے مندرجات پر روشنی ڈالی تو شہزادہ موصوف نے بصد اشتیاق اسی وقت اس کتاب کو غلاف سے نکال کر ملاحظہ فرمانا شروع کر دیا۔ اور کچھ دیر تک ملاحظہ فرماتے رہے۔

واپس تشریف لے جانے سے پیشتر ہز امپیریل ہائی نس نے ایک بار پھر خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔

اس پیشکش کی وجہ سے دوسرے بہت سے غیر ملکی سفراء سے بھی تعارف ہو گیا۔ اور بہت سے دوستوں سے تبلیغی بات چیت کا بھی موقع مل گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک

خاکسار دوستوں سے خاص طور سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس پیشکش کو بابرکت بنائے اور بہتر نتائج پیدا فرمائے اور ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ (آمین)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۳۰

میں فریدہ خورشید زوجہ خورشید احمد خان صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ۶ ضلع حیدر آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے
۲- کیبل بوائے ناک کنڈی ۲ رتی مالیتی -/۵۰ روپیہ
۳- سیونگ مشین مالیتی -/۱۵۰ روپے
۴- گھڑی دستی مالیتی -/۲۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فریدہ خورشید زوجہ خورشید احمد خان صاحب ۹/۴ الاصلاح کمرشل ایریا لطیف آباد ۶ حیدر آباد۔

گواہ شد۔ سردار خان ولد محمد دین صاحب
گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر۔

مسل نمبر ۲۳۵۳۱

میں خورشید احمد خان ولد عبدالکریم خان صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدر آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- زمین پچاس ایکڑ بارانی ضلع دادو۔ مالیتی -/۳۰۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ خورشید احمد خان ۹/۴ الاصلاح کمرشل ایریا یونٹ ۶ لطیف آباد حیدر آباد۔

گواہ شد۔ عبدالغفار امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد۔
گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد۔

مسل نمبر ۲۳۵۳۲

میں ارشاد بیگم زوجہ اختر حسین قوم جٹ پیشہ امور خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی گکھڑ نوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے
۲- کانٹے، رنگ طلائی وزنی ۲ ۱/۲ تولہ مالیتی -/۹۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ارشاد بیگم زوجہ اختر حسین صاحب گکھڑ نوالی P.O. چاپڑ براستہ پونڈہ کھیوہ / Sial۔

گواہ شد۔ عبداللہ خان ولد روشن دین صاحب
گواہ شد۔ اختر حسین ولد عطاء اللہ صاحب۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔
(مینیجر)

اعلانات دارالقضاء

۱- مکرم محمد ادریس یحییٰ صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد یحییٰ سرساوی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۲۸/۲۱ محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ایک کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) امۃ الرؤف یحییٰ صاحبہ (۲) امۃ الشکور یحییٰ صاحبہ دختران مرحوم (۳) محمود داؤد یحییٰ صاحب پسر مرحوم۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲- مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ڈاکٹر نورالدین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۴/۱۲ واقع محلہ دارالیمن ربوہ رقبہ دس مرلہ میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) سعیدہ بیگم صاحبہ (۲) ستارہ بیگم صاحبہ (۳) ثریا بیگم صاحبہ (۴) بشریٰ بی بی صاحبہ دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۴/۱۲ دارالیمن ربوہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۳- مکرمہ بیا گل صاحبہ معرفت سید محمد حیات سلیم صاحب شاہ بھٹائی نیوری صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ سندھ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم رضا محمد صاحب ولد عالم خان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۵۴/۲ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کی بیٹی عائشہ بیگم صاحبہ مرحوم کی جائز وارث ہے۔ اسے پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ماہ اپریل ۱۹۷۰ء میں خدام کے مطالعہ کیلئے کتاب

لائحہ عمل کے مطابق ماہ اپریل ۱۹۷۰ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب **رازِ حقیقت** مقرر کی گئی تھی لیکن یہ کتاب مل نہیں سکی اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "**احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے**" مقرر کی گئی ہے۔ اس لئے خدام بھائی ماہ اپریل میں کتاب "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" کا مطالعہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

یہ کتاب شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ سے مل سکتی ہے۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم نصیر الدین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی نانی محترمہ طالع بی بی صاحبہ (والدہ مکرم منظور احمد صاحب درویش قادیان) تین چار ماہ سے جگر کی خرابی کے باعث بیمار چلی آرہی ہیں۔
۲- مکرم حاجی فتح محمد انصاری صاحب اگوندل فارم کوٹڑی ضلع دادو کو کتے نے کاٹ لیا ہے۔
۳- محترمہ محمودہ بیگم اہلیہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک ۱۶۶ مراد بہاولنگر سخت بیمار ہیں۔
۴- مکرم بشارت الٰہی جمیل ابن محمد جمیل صاحب گولبازار ربوہ بیمار ہیں۔
۵- مکرم محمد نواز صاحب ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔
۶- مکرم چوہدری علی بخش صاحب چک ۲۱۷ ج ب عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

احباب جماعت سب بیماروں کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زعماء مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

شجر کاری کا موسم شروع ہے زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجالس میں تحریک کریں کہ اراکین اپنے گھروں میں اور گزرگاہوں پر پھلدار اور سایہ دار درخت لگائیں۔ درخت قومی سرمایہ ہیں اور ماحول کو خوشنما کرتے ہیں۔ دیہاتی مجالس کو بالخصوص اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ بعد میں پودوں کی نگہداشت بھی ضروری ہے تا آپ کے ہاتھ کے لگائے ہوئے پودے پروان چڑھیں۔ مجالس اس سلسلہ میں اپنی مساعی سے مرکز کو بھی مطلع کریں۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انعامی مقابلہ زیر عنوان سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مجلس خدام الاحمدیہ سرگودہا کے زیر اہتمام ایک انعامی مقابلہ مندرجہ بالا عنوان کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے۔ ضلع سرگودہا کی تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو اس مقابلہ میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مقابلہ کے تین معیار ہوں گے۔

معیار اوّل :- بی۔ اے تک   معیار دوم :- ایف۔ اے تک

معیار سوم :- میٹرک تک (اطفال)

● مقابلہ سرگودہا شہر کی مسجد احمدیہ میں ۲۴ مارچ بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ منعقد ہوگا۔

● تقریر زبانی کرنا ہوگی البتہ نوٹس لینے کی اجازت ہوگی۔ تقریر کا وقت پانچ سے سات منٹ تک ہوگا۔

(سید اویس احمد محمود سیکرٹری بزم حسین بیان مجلس خدام الاحمدیہ سرگودہا شہر)

میری والدہ ماجدہ کی وفات

(مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ سرگودہا)

خاکسار کی والدہ ماجدہ بھاں بیوی صاحبہ اہلیہ رائے غلام محمد صاحب منگلا چند ماہ بیمار رہنے کے بعد ۱۱ مارچ ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ سرگودہا میں وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر قریباً ۷۸ سال تھی۔ آپ موصیہ تھیں۔ سرگودہا میں نماز جنازہ محترم مرزا عبدالحق صاحب نے پڑھائی۔ اور دوسرے دن ۱۲ مارچ کو مسجد مبارک ربوہ میں ازراہِ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد از نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ آپ نے مندرجہ ذیل چار لڑکے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے:۔ خاکسار عزیز الرحمٰن منگلا شاہد مربی سلسلہ، رائے برکت اللہ منگلا ایڈووکیٹ سرگودہا، ڈاکٹر عنایت اللہ منگلا پروفیسر قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد، رائے رحمت اللہ منگلا اور عزیزہ حلیمہ بیگم منگلا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اعلانِ نکاح

میرے بھتیجے عزیزم چوہدری فیاض احمد صاحب ابن مکرم چوہدری ظفر احمد خان صاحب کاہلوں کا نکاح عزیزہ نویرہ مسعود بنت مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب وینس سوسائٹی کراچی سے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ۲ مارچ ۱۹۷۸ء کو بعوض مبلغ پچاس ہزار روپیہ حق مہر مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب کے مکان پر پڑھا۔

عزیزم فیاض حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ہمشیرہ کا پوتا ہے اور آجکل لندن میں چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ عزیزہ نویرہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے برادرِ اصغر مکرم چوہدری شکر اللہ خان صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ تعلق جانبین کے لئے اور سلسلہ کیلئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

(چوہدری) مبشر احمد خان کاہلوں

موضع ڈلم کاہلواں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور چار دیگر اشخاص کو سزائے موت کا حکم دیدیا گیا

نواب محمد احمد خاں کے مقدمہ قتل میں پنجاب ہائی کورٹ کے فل بنچ کا فیصلہ

لاہور ۱۸ مارچ۔ آج صبح لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ نے متفقہ طور پر نواب محمد احمد خاں کے مقدمہ قتل کا فیصلہ سُنا دیا۔ عدالت نے اس مقدمہ کے بڑے ملزم مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور چار دیگر اشخاص کو سزائے موت کا حکم دیا اور انہیں سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کے لئے سات دن کی مہلت دینے کا اعلان کیا۔ مسٹر بھٹو کے علاوہ چار دیگر ملزموں کے نام یہ ہیں: میاں محمد عباس، رانا افتخار احمد، ارشد اقبال اور غلام مصطفےٰ۔ عدالت نے دو ملزموں یعنی مسعود محمود اور غلام حسین کو جو وعدہ معاف گواہ بن گئے تھے بری کرنے کا حکم دیا۔ فیصلہ سنانے کے وقت مسٹر بھٹو اور دیگر چاروں ملزم عدالت میں موجود تھے۔ ملزموں کو مختلف جرائم کے سلسلہ میں قید بامشقت کی سزاؤں کا حکم بھی دیا گیا۔

عدالت کا فیصلہ ۴۰۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ فیصلے میں بتایا گیا ہے کہ اس مقدمہ کے بڑے ملزم پر جو الزامات لگائے گئے تھے وہ پوری طرح ثابت ہو گئے ہیں۔ مسٹر بھٹو نے فیڈرل سکورٹی فورس کے عملہ کو اپنے ذاتی دشمنوں سے انتقام لینے کے لئے استعمال کیا۔ انہوں نے من مانے طریق سے ایک پاکستانی شہری کی جان لی اور اپنے آپ کو قانون سے بالاتر تصور کیا لہٰذا وہ عبرتناک سزا کے مستحق ہیں اور اس مقدمہ میں اصل مجرم وہی ہیں۔

یاد رہے کہ نواب محمد احمد خاں کو جو احمد رضا قصوری کے والد تھے ۱۱ نومبر ۱۹۷۴ء کو قتل کیا گیا تھا۔ ان کے قتل کے الزام میں ہائی کورٹ میں یہ مقدمہ ۹ نومبر ۱۹۷۷ء کو شروع ہوا تھا جو ماہِ مارچ کے پہلے ہفتے تک جاری رہا۔

درخواستہائے دعا

۲۹ دسمبر ۱۹۷۷ء کو خاکسار کینیڈا کی جماعتوں کے سالانہ جلسہ میں حاضری دے کر واپس آرہا تھا کہ کار کے حادثہ میں میرے دائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ خدا تعالیٰ نے معجزانہ طور پر موت سے بچا لیا۔ کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ دوسرے احمدی دوست جو کار چلا رہے تھے خدا تعالیٰ کے فضل سے چوٹوں سے محفوظ رہے۔ ایک ہفتہ ہسپتال میں رہ کر میں واپس گھر آگیا۔ احباب نے جس ہمدردی کا مظاہرہ کیا وہ صرف احمدیت کے رشتے کی وجہ سے ہے اور میں ان سب دوستوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ امام منصور احمد بشیر صاحب نے فون پر اکثر مجھ سے رابطہ قائم رکھا۔ ۱۰ فروری ۱۹۷۸ء کو بازو سے پلستر اُتر گیا ہے۔ بازو میں اگرچہ کمزوری ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ آہستہ آہستہ دُور ہو رہی ہے۔ میں تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(خاکسار مرزا محی الدین ابن گیلانی واحد حسین صاحب مرحوم۔ البرٹا۔ کینیڈا)

(۲) عاجز کے بھائی عزیز محمود نعمت اللہ صاحب کے گردوں کا اپریشن ہوا ہے۔ دوسرے بھائی مکرم چوہدری عبدالمنان صاحب بعارضہ کینسر بیمار ہیں ویسے بجلی کے علاج سے اب کچھ افاقہ ہے۔ میری طبیعت بھی داڑھ میں شدید درد اور بعض دیگر عوارض سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب سے ہم تینوں کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(چوہدری عنایت اللہ احمدی
مربی انچارج ضلع سیالکوٹ)

ضروری اطلاع

کل مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۷۸ء کا الفضل مسیح موعودؑ نمبر ہوگا اور اس کی قیمت ایک روپیہ ہوگی۔ قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ربوہ میں پہلی بار
موسم گرما کا بہترین تحفہ
پولکا آئس کریم کھائیں اور لطف اٹھائیں
پروپرائٹر مطیع الرحمٰن شبلی
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴